ڈیزل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ مقامی صنعت اور لاجسٹکس کا نظام مفلوج

کراچی (جے ایچ خان، کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) ایف پی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ 55 روپے فی لٹر کے بڑے اضافے نے مقامی صنعت کاروں اور برآمد کنندگان کی کمر توڑ دی ہے۔

اس اضافے سے ملک کے اندرونی نقل و حمل لاجسٹکس کے اخراجات میں 25 فیصد تک اضافہ ہو گیا ہے، جس سے عالمی منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی قیمتیں اب غیر مقابلہ جاتی ہوتی جا رہی ہیں۔

صنعتی نمائندوں کے مطابق ایندھن کی قیمتوں میں ہفتہ وار اتار چڑھاؤ کی وجہ سے مال برداری کے پرانے فکسڈ معاہدے اب ناقابلِ عمل ہو چکے ہیں، جس نے سپلائی چین کو شدید متاثر کیا ہے۔

وفاقی چیمبر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقامی مارکیٹ کو عالمی معاشی بحران کے اثرات سے بچانے کے لیے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ بارٹر ٹریڈ مال کے بدلے مال اور ایندھن کی فراہمی کے متبادل ذرائع تلاش کرے۔

تاجروں کا کہنا ہے کہ اگر لاجسٹک اخراجات کو فوری طور پر قابو نہ کیا گیا تو ملک کا صنعتی پہیہ جام ہو سکتا ہے، جس کے اثرات بیروزگاری اور مہنگائی کی صورت میں سامنے آئیں گے۔